



## سوال

(143) آگ پر لگی ہوئی چیز کھانے سے وضو ٹوٹ جانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی چیز آگ پر لگی ہوئی ہے اور وہ آدمی کھا جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اسی مسئلہ پر بدیع الدین شاہ صاحب بھی صحیح مسلم کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اثر اپنی کتاب ”تمییز الطیب من النجیث“ میں لائے ہیں۔

تو کیا یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف؟ اگر صحیح ہے تو اہل حدیث کے ہاں اس حدیث پر عمل کیوں نہیں؟ اگر ضعیف ہے تو براہ مہربانی اس حدیث اور اثر مرحوم جوح نقل کر کے بھیجیں تو آپ کی مہربانی ہوگی یا اس حدیث اور اثر کا مطلب تفصیلاً فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشاراً لہ حدیث تو صحیح ہے لیکن منسوخ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ الْوَضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔ سنن ابی دوؤد، باب فی ترک الوضوء مما مسَّت النار، رقم: ۱۹۲

ملاحظہ ہو! عون المعبود (۱/۷۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة: صفحہ: 157

محدث فتویٰ